گزٹ ریاست رامپور
RAMPUR STATE GAZETTE
بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۴ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

فہرست مضامین

نمبر	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	باہمی تبادلہ منشی اکرام الدین و محمد افتخار حسین حکم نویسان	۱
۲	رخصت منشی محمود علیخان صاحب	۲
۳	تجویز معاوضہ حسین رضا خان	۲
۴	تجویز معاوضہ عاشق علیخان	۳
۵	بابت [illegible] بیلی گنج۔	۳
۶	ترمیم اشتہار سناراں و میراخان مورخہ ۱۳ ستمبر سنہ ۱۹۲۷ء	۴
۷	نقشہ بارش نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

تبادل

واقع ۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

محمد اکرام الدین اہلمد اجلاس ہمایون اور محمد افتخار حسین حکم نویس اجلاس نواب ولیعہد بہادر کا باہمی تبادلہ اپنی اپنی تنخواہ پر منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم۔ دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء

شقہ رپورٹ عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم دربارہ منظوری رخصت رعایتی یکماہ منشی محمود علیخان صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنسز ہاوس بغرض جانے میرٹھ۔

حکم

دو ہفتہ کی رخصت منظور ہے کاغذات نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس مین مرسل ہون

حسب الحکم۔ دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنسز ہاوس ہولڈ کی رخصت دو ہفتہ ۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۲۷ء سے شمار ہوگی۔ ایام رخصت مین اونکی

ڈیوٹی اور کام کا انتظام صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کپتان مولوی عبدالحمید اڈی سی میجر نور محمد خان بہادر اڈی سی اپنے اپنے متعلق کرلیں۔ سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۲ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۲ء

۳۹

حسن رضا خان اپیلانٹ مولوی امجد علی وکیل

بنام

سرکار بہادر رسپانڈنٹ مولوی محمد یعقوب وکیل

آج یہ مقدمہ بحاضری وکلائے فریقین اور سسٹنٹ کورٹ انسپکٹر کے پیش ہوا تجویز عدالت سشن و بحث وکلاے فریقین سماعت ہوئی۔ ملزم کے نام کچھ پارسل چرس کی پشاور سے فرضی ناموں سے آئی تھی فرستندہ و پابندہ دونوں کے نام فرضی تھے اس سے پہلے بھی متعدد پارسل ڈاکخانہ رامپور سے ملزم نے چھوڑائے تھے لیکن سوال یہ ہے کہ پچھلے پارسل بھی چرس کے تھے یا کوئی دوسری چیز تھی اسپر عدالت ماتحت نے غور نہیں کیا اور یہ قیاس کرلیا ہے کہ اس میں بھی چرس تھا یا وجود دیکہ میں اس قیاس کو صحیح نہیں مانتا ہوں لیکن مسل سے یہ پایا جاتا ہے کہ موجودہ دونوں پارسل چرس کی تھی اور اونکا پوسٹ آفس سے لینے والا یہی حسن رضا خان ملزم ہے وہ اصل مرتکب جرم ہے کہ جس قدر رائے صاحب سشن جج بہادر سے مجکو اتفاق ہے لیکن ہم خیال کرتے ہیں کہ عدالت اپیل اول نے نظیر ہائیکورٹ مدراس ملکہ معظمہ قیصر ہند بنام محمد صاحب منفصلہ ۱۸۸۸ء پر جو استدلال کیا ہے یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ منجانب وکیل ملزم بیان کیا گیا ہو کہ وہ نظیر منسوخ شدہ ہو بموجب دوسری نظیر جلد ۵۱ صفحہ ۵۰ انڈین لا رپورٹ مدراس مقدمہ ملکہ معظمہ بنام دکھشنا مورتی ۱۹۰۸ء اور وکیل سرکار نے وزیر سشن کر کے جب نظیر مولود عدالت سشن جج کو منسوخ شدہ مانلیا اور تسلیم کیا ہے نیز یہ بات ذیلی سشن جج کے دیکھنے کی تھی کہ نظیر مولود بموجب احکام ضابطہ فوجداری ۱۸۸۲ء ایکٹ نمبر ۱۰ کی تھی اور اب ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر ۵ ۱۸۹۸ء نافذ ہے ان دونوں قوانین کے احکام متعلق سزا بعوض عدم ادائے جرمانہ مختلف تھے یا یکسان ہیں۔ یقیناً یہ کہنا پڑے گا کہ دونوں قوانین کے احکام اسبارے میں یکسان تھے پھر ایسی منسوخ شدہ نظیر پر عدالت کا استدلال کرنا ایک عظیم الشان غلطی قانونی ہوا۔ مقدمہ ہر دوسری بات اس مقدمہ خاص میں یہ بھی دیکھنے کی ہے کہ دفعہ ۴۳ قانون آبکاری ریاست مجریہ ۱۹۰۸ء کی روسے یہ مقدمہ چلا ہے۔ اوسکے ضمن لج میں بجائے موجودہ تین مہینہ تک کی قید کی سزا ہے یا ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ کی یا دونوں تھا قانون میں ہمکو ایک بڑی کمی معلوم ہوتی ہے جو نظر انداز نہیں ہوسکتی اور ہم عنقریب اسکے غور کرنیوالے ہیں اول تو سزاے قید کی قسم سخت یا محض نہیں ہے دوسرے یہ کہ بجائے عدم ادائے جرمانہ جو قید ہوگی اوس کی مقدار معین نہیں ہے نہ یہ حکم ہے کہ جرمانہ نہ دینے کی حالت میں بجز مقدمہ کو کیا کرنا چاہیے۔ نظر بحالات مقدمہ ہم ملزم کو مرتکب جرم تو قرار دیتے ہیں لیکن حکم عدالتہاے ماتحت کو قابل ترمیم خیال کرتے ہیں۔

لہذا حکم ہے کہ

بثبوت جرم دفعہ ۴۳ قانون آبکاری ریاست مجریہ ۱۹۰۸ء حسن رضا خان قیدی ملزم اپیلانٹ تین مہینہ قید سخت رہے جس کا شمار تاریخ مقید ہونے جیل سے ہوگا اور ابتک جس قدر ایام قید کاٹ لئے ہیں وہ سزا میں شمار ہوکر بقیہ زمانہ اگر تین مہینے پورے ہونے میں کچھ باقی ہو تو وہ معاف ہوکر ملزم فوراً مخلصی پاوے اور جرمانہ جس قدر لیا گیا ہے وہ معاف کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوا۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقل تجویز اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۲ء

۳۷

عاشق علیخان قیدی اپیلانٹ اصالتاً وکلاء

بنام

سرکار بہادر رسپانڈنٹ بوکالت مولوی محمد یعقوب وکیل سرکار وکلاء

آج یہ مقدمہ بحاضری وکیل سرکار و اسسٹنٹ کورٹ انسپکٹر پیش ہوا منجانب سائل اپیلانٹ کوئی پیروکار نہیں ہے معائنہ مثل ہوا عدالت ماتحت کی تجویز دیکھی گئی بظاہر تجویز عدالت ماتحت ایک ویسی آفیشل تحریر معلوم ہوتی ہے کوئی شان تجویز یا فیصلہ کی اوس سے نمودار نہیں ہے واقعات مقدمہ یہ معلوم ہوتے ہیں کہ سائل اپیلانٹ نے حکم مجریہ کی تعمیل بحیثیت ایک ڈرایور کے دربارہ بازو پر باندھنے برنجی بلون کے نہیں کی اسلئے اوس پر مقدمہ دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کا قایم کیا گیا۔ اور شہادت ثبوت سے اوس پر الزام عاید ہوا صفائی کی شہادت عدالت ماتحت نے نامقبول کی ہے لیکن ہم کو افسوس ہے کہ حکم سزا بالکل خلاف قانون صادر کیا ہے ملزم اپیلانٹ کو بتاریخ ۵ ۲۸ اگست ۱۹۲۲ء صاحب مجسٹریٹ درجہ دوم ملٹری سکریٹری بہادر نے زیر دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند دو مہینے قید سخت کا حکم دیا یہ حکم بالکل خلاف قانون ہے اور ہرگز قایم نہیں رہسکتا۔ ایک مجسٹریٹ کو قانون و ہدایت کے مطابق فیصلہ

دینا چاہئے عدالت قانون کی پابند ہے وہ آزاد نہیں ہے البتہ شاہی احکام عدالتی احکام نہیں ہوسکتے صاحب ملیٹری سکریٹری بہادر کو تعزیرات ہند کی ضروری دفعات پر نظر غور کر لینا چاہئے۔ جو آئندہ اون کو مفید ہوگا ہم اس بارہ میں مجسٹریٹان ماتحت کی ہدایت کے لئے بتاریخ ۲۱ اگست ۱۹۲۷ء ایک ہدایتی روبکار جاری کر چکے ہیں جو گزٹ نمبری ۲۶ مطبوعہ ۱۹ اگست ۱۹۲۷ء کے صفحہ چار کالم ایک پر شایع ہو چکا ہے پیشکار اجلاس کا فرض تھا کہ عدالت کو اوس سے آگاہ کرتا اور عدالت ماتحت کو اوس کا استفادہ اوٹھانا چاہئے تھا تاکہ ایسا حکم خلاف قانون صادر نہوتا دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کی دو صورتیں ہیں پہلی صورت تو حکم تحریری کے خلاف ورزی ہے جسکی پاداش میں بحالت ثبوت جرم ایک مہینے تک قید محض یا دوسو روپیہ تک جرمانہ ہوسکتا ہے یا دونوں سزائیں بحالت سنگینی جرم دیجا سکتی ہیں اور صورت دوم دفعہ مذکور کی یہ ہے کہ اگر اوس خلاف ورزی حکم سے انسان کی جان یا عافیت یا سلامتی کو خطرہ ہو یا کوئی ہنگامہ یا بلوہ واقع ہو یا اوس کا خطرہ ہو تو چھ مہینے تک کی قید سخت یا ایکہزار روپیہ تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔ قید سخت اور قید محض میں بہت بڑا فرق ہے قید سخت میں قیدی کو مشقت کرنا پڑتی ہے۔ اور قید محض بلا مشقت قید کو کہتے ہیں ایک بات یہ بھی یاد رکھنے کی ہے کہ قانونی نتیجہ اخذ کرنا چاہئے جو قریب ہو مثلاً کسی چاقو کی ضرب شدید سے یہ قانونی نتیجہ نکل سکتا ہے۔ کہ غالباً مضروب مر جائیگا لیکن اگر کسی شخص نے کسی کو تکلیف میں ڈالنے کیلئے کہا ہے کہ میں جمال گوٹہ کھلا دونگا اور اوس سے دست آنا شروع ہو گیا تو یہ نتیجہ نکالنا قانوناً جائز نہیں ہے کہ جمال گوٹہ کھلا دینے سے دست آئیں گے اور وہ دست بڑھتے بڑھتے ہیضہ کی شکل میں بدل جائینگے یا دستوں کی وجہ سے مریض اس قدر ضعیف ہو جائیگا جس کا نتیجہ انسانی ہلاکت ہوگا اسلئے کہنا غلط ہے کہ اقدام قتل کا جرم ہے سزا دینا خلاف قانون ہے۔ ایسے بعید نتیجہ اکثر مقدمات میں ایک اور مجسٹریٹ ماتحت نے نکالے ہیں جنکا ہم نے انسداد کر دیا ہے تمام مقدمات دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کے معمولی فقرہ اول سے متعلق ہوتے ہیں اور جیسا کہ بتلا دیا گیا ہے اوس میں ایک مہینے سے زیادہ قید نہیں ہوسکتی اور دوسو روپیہ سے زیادہ جرمانہ نہیں ہوسکتا اور وہ قید بھی محض ہوگی یعنی بلا مشقت اور فقرہ دوم دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کی خاص صورتیں ہیں مثلاً یہ حکم دیا جائے کہ کسی مسجد کے سامنے جلوس یا باجہ نہ بجے یا نماز کے وقت اودھر سے کوئی برات یا میلہ نہ گذرے یا کوئی اور کام ایسا نہ کیا جائے جسکا اثر عوام پر یا کسی خاص فرقہ پر پڑتا ہو اور ایسے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی ہنگامہ یا بلوہ ہو جائے تب فقرہ ثانی کے ماتحت ملزم سزایاب ہوسکتا ہے۔ اتنی تشریح کے بعد ہم یقین کرتے ہیں کہ عدالت صاحب ملیٹری سکریٹری بہادر اس ہدایت کو قانونی احکام کے ساتھ آئندہ ملحوظ رکھیں گے۔ چونکہ بمقدمہ ہذا حکم بالکل خلاف قانون ہے ہم اُمید کرتے ہیں کہ آئندہ ایسی سخت بے ضابطگی ہم نہیں پائیں گے۔

حکم ہوا کہ

تجویز عدالت ماتحت صادرہ ۲۵ اگست ۱۹۲۷ء منسوخ کیجائے اور چونکہ ملزمان ملزم زیر دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند فقرہ اول ایک مہینہ قید محض تاریخ ۲۵ اگست ۱۹۲۷ء سے رہے۔ چونکہ زمانہ منقضی ہوچکا ہے۔ لہذا قیدی مذکور فوراً جیل سے رہا کیا جائے احکام ضابطہ فوراً جاری ہوں۔

(نوٹ)

ایک نقل اس تجویز کی برائے اشاعت گزٹ ہیڈ کلرک کو سرشتہ دار صدر بھیجدیں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۷ء

برقی روشنی کے کام کے متعلق عام پبلک کی ضروریات اسٹالیشن و مرمت وغیرہ سامان سپلائی کرنے میں بجلی گھر کا زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اور بجلی گھر کو سرکاری کاموں سے اسقدر فرصت نہیں ہے۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسٹالیشن مرمت اور سامان کی عوام کو سپلائی کرنیکے لئے کسی شخص کو ٹھیکہ دیکر ایک دوکان شہر میں کھلوا دیجائے بجلی گھر کو رقم ٹھیکہ کا نفع ہوگا۔ اور اس قسم کے کام میں جو دقت عملہ بجلی گھر کو ہوتی ہے اوسکا ازالہ ہو جائیگا جو شخص ذاتی مکان میں اسٹالیشن یا ایکسٹینشن دوکان سے کرائے اوس کا انسپکشن فیس دیکر بجلی گھر سے کرا سکتا ہے۔

۲۔ بجلی گھر اور قوت برقی کی سپلائی کے متعلق اس وقت کوئی قواعد وغیرہ مرتب موجود نہیں ہیں جنسے عوام وقت ضرورت مدد لے سکیں۔ لہذا علاقہ سرکار انگریزی کے بجلی گھروں کے قواعد کے مطابق مفصل و مکمل قواعد مرتب کرکے اجلاس ہذا میں بغرض منظوری بھیجے جاویں اور منظوری ہو جانیکے بعد طبع کرا کے رکھے جاویں کہ آئندہ عملہ بجلی گھر اور عوام میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر جو تنازعات پیدا ہو جاتے ہیں وہ نہوں۔ ان قواعد کے مرتب ہونے تک وہ روبکار ہائے جو اجلاس ہذا سے اس ضمن میں وقتاً فوقتاً جاری ہو چکے ہیں خیال رکھا جاوے۔

حکم ہوا کہ

سرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس بھیجی جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۱ر اکتوبر ۱۹۲۷ء

سناران وصرافان شہر ودیہات کے متعلق تمام شکایات تہین کہ وہ کہوٹی چاندی سونے کے زیورات از راہ بدنیتی کرکے سونے چاندی کے زیورات کے نرخ مین فروخت کرتے ہین چونکہ اس سے قبل ۱۹۲۶ء مین ایسی شکایات کے انسداد کے متعلق حکم جاری ہوچکا تہا۔ اسلئے ذریعہ روبکار ۱۲ر ستمبر ۱۹۲۶ء و اشتہار معرصہ بالا کی اشاعت تجدید اگرا دیگئی۔ اس پر صرافان وسناران شہر عذر دار ہوے۔ اور درخواستین پیش کین بعض عذرات صرافان وغیرہ قابل توجہ پائے گئے۔ بنابران ترمیم اشتہار ۱۹۲۶ء و روبکار ۱۲ر ستمبر ۱۹۲۶ء حسب صراحت ذیل اسباب مین حکم صادر کیا جاتا ہے۔

(۱) سناران وصرافان شہر جو زیور تیار کرکے یا تیار شدہ فروخت کرین اوس کا وزن اور صحیح حلیہ وغیرہ وقت فروخت اپنی دستخطی تحریر مین لکہکر خریدار کو دیدین۔ دکانداران کا فرض ہوگا کہ وہ ایسی تحریر خریدار کو دے اور خریدار کا فرض ہوگا کہ وہ یہ تحریر دکاندار سے حاصل کرے اور مشترکًا دونون کا فرض ہوگا کہ وہ اس زیور کی خرید فروخت کو اہلکار پولیس جو زیورات کے کام پر ہے۔ چوکی نودرہ مین مامور ہے۔ اوسکے پاس رجسٹر مین حسب صراحت بالا اندراج کرادین اور اپنے اپنے دستخط اوس رجسٹر پر کرین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اہلکار مذکور کے پاس ایک جدید رجسٹر کہلوادین جسمین صرافان وسناران کی بکری زیور کا پوری صراحت و وضاحت کے ساتہہ اندراج ہو اور خریدار ودکاندار کے دستخط ہوا کرین۔ اگر ممکن ہو تو ہر تیار کنندہ زیور اپنی کوئی خاص نشانی بہی اوس زیور پر ڈالدیا کرے جس سے وہ بخوبی شناخت ہوسکے اور علاوہ سنار وغیرہ جو زیور فروخت کرین وہ حسب وضاحت بالا چوہدری دیہہ سے اوسکی تحریر لکہاکر اپنی دستخطی خریدار کو دین جس پر پردہان دیہہ یا مکہیا اور چوہدری وخریدار دیہہ کے دستخط ہون گے۔

(۲) سناران کہوٹی چاندی سونے کا زیور بنانا چہوڑ دین اور بروقت بنانے زیور کے بطور دہوکہ آمیزش نکرین بلکہ اگر ضروریات ساخت کیوجہ سے آمیزش کی نوبت آجائے تو اوس کو خریدار پر ظاہر کرین۔ اور حسب فقرہ ۱ جو تحریر خریدار کو دین اور رجسٹر پولیس مین اندراج کرائین۔ تو اوس مین تعداد و وزن کہوٹ کی قیمت اچہی طرح صراحت کردین۔

(۳) جو خریدار اپنا سونا چاندی کسی دکاندار کو دیکر زیور تیار کرائے۔ تو دکاندار کو لازم ہے کہ اول اوسکا اندراج رجسٹر پولیس مین بصراحت کہوٹ خالص کرادے۔

(۴) صرافان دکانداران پیشہ ور فروخت کرنا ناقص چاندی سونے کا بطور دہوکہ کے ترک کرین اور مال کہوٹا ناقص کم شرح کا بحیثیت اصلی پوری شرح پر فروخت نہ کرین۔

(۵) سناران وصرافان یا دیگر دکانداران روپیہ گنڈہ وصیل کو اوس کا کندہ مٹاکر اصلی روپیہ مین نہ چلائین۔

(۶) صراحت مندرجہ بالا کے خلاف اگر کوئی دکاندار عمل کرے گا۔ تو اسکا مال بحق ضبط سرکار کیا جائیگا۔ اور علاوہ اسکے مقدمہ دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کا قائم کیا جائیگا۔

(۷) اگر کوئی شخص دہوکہ کہا کر مال ناقص بحیثیت اصل کے خرید کرے اور بعد کو معلوم ہو کہ ناقص ہے۔ تو اوس کو حق حاصل ہوگا کہ عدالت فوجداری مین استغاثہ کرے اور بیچے ساتہہ مال پیش کرے اس مال کے بیچنے والے دکاندار سے اسکے علاوہ بموجب دفعہ بہی مواخذہ کیا جائیگا۔

(نوٹ) یہ امر بہی ضرور اظہار کے قابل ہے۔ کہ صرافان نرخ چاندی وسونے مین کوئی ایسی غیر معمولی بیشی نہ کرین جو قابل مواخذہ سمجہی جائے۔ بمبئی۔ دہلی وغیرہ کے نرخ سے مقابلتًا نرخ مین زیادہ فرق نہ ہو۔ ورنہ یہ بات بہی قابل تدارک ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا بجلد سکریٹری صاحبان بہادر صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر۔ سردار صاحب ڈیوڑہی حضا سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

صاحب ریوینیو سکریٹری بہادر صیغہ مال سے جملہ تحصیلات مین اجرائے احکام کرادین تحصیلداران محال خاص طور سے اس جانب توجہ کرین۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ذریعہ آواز ڈہول منادی کرادین۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ذریعہ اجرائے احکام سررشتہ پولیس جملہ تہانہ جات مین اطلاع دیدین۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

نقشہ بارش ہفتہ وار من ابتدائے ۱۱ لغایت ۱۵ اکتوبر ۱۹۲۷ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	بارش یومیہ	میزان	بارش یومیہ	میزان	بارش یومیہ	میزان	بارش یومیہ	میزان	بارش یومیہ	میزان	بارش یومیہ	میزان
۱۱ اکتوبر ۱۹۲۷ء یوم سہ شنبہ	۰	۵۱۰	۰	۵۲۸	۰	۶۲۱	نقشہ نہیں آیا		۰	۵۱۵	نقشہ نہیں آیا	
۱۲ اکتوبر ۱۹۲۷ء یوم چہارشنبہ	۰	۵۱۰	۰	۵۲۸	۰	۶۲۱	//		۰	۵۱۵	//	
۱۳ اکتوبر ۱۹۲۷ء یوم پنجشنبہ	۰	۵۱۰	۰	۵۲۸	۰	۶۲۱	//	۰	۰	۵۱۵	//	
۱۴ اکتوبر ۱۹۲۷ء یوم جمعہ	۰	۵۱۰	۰	۵۲۸	۰	۶۲۱	//	۰	۰	۵۱۵	//	
۱۵ اکتوبر ۱۹۲۷ء یوم شنبہ	۰	۵۱۰	۰	۵۲۸	۰	۶۲۱	//	۰	۰	۵۱۵	//	

نقشہ نرخنامہ اجناس ریاست رامپور ہفتہ سوئم من ابتدا ۱۶ لغایت ۲۲ اکتوبر ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم		۸۔۸	۸۔۸	۸۔	۔۱۰۶	۔۱۰۴	حضور تحصیل سے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص		۸۔۶	۹۔	۔۱۰۸	۔۱۰۸	۔۸	
نخود گندم آمیز		۰	۹۔۸	۹۔	۔۹	۔۱۰۸	
جو		۰	۔۱۱	۔۱۰۔۱۰	۔۱۰۹	۔۹	
ماش		۔۱۰۸	۰	۰	۔۶	۔۶	
مونگ		۰	۰	۰	۰	۔۵	
مکا		۔۱۰۱۰	۔۱۲	۔۱۱	۔۱۰۱۲	۔۱۲	
چنی		۰	۰	۰	۰	۔۱۱	
کودی		۰	۰	۰	۰	۔۹	
مسور		۰	۰	۔۱۰۵	۰	۔۵	
ارہر		۰	۰	۰	۰	۔۶	
برنج		۔۶	۔۶	۔۶۔۱۰۵	۔۱۰۵	۔۶	
روغن زرد		۔۱۰	۔۱۰	۔۱۰	۔۱۰	۔۱۰	
روغن سیاہ		۔۱۰۲	۔۱۱/۲	۔۱۲	۔۱۱	۔۱/۲	
روغن کنجد		۔۱۰	۔۱۱	۔۱۱	۔۱۱	۔۱۱	
نمک سانبھر		۔۱۲	۔۱۱	۔۱	۔۱۲	۔۱۲	
نمک لاہوری		۔۸	۔۷		۰	۔۸	
قند سیاہ		۔۷	۔۸	۔۱	۔۱۰	۔۸	
ایندھن		۰	۰	۰	۰	۰	